

22181 - غير مسلم سے مشروط هديه قبول کرنا

سوال

میں امریکہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں ، جس شہر میں مقیم ہوں وہاں ہم اسلامی مرکز کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور یونیورسٹی نے مرکز بنانے کے لیے زمین بھی الاٹ کر دی ہے اور کچھ شرائط عائد کی ہیں ان شروط کے مطابق ہم معاہدہ پر دستخط کر کے زمین حاصل کر کے وہاں اسلامی مرکز تعمیر کرینگے جس کی بنا پر کچھ بھائی اس کی مخالفت کر رہے ہیں .

شروط مندرجہ ذیل ہیں :

- 1- مرکز کی کمیٹی یونیورسٹی اور حکومتی قانون کے تابع ہوگی .
- 2- یونیورسٹی کو یہ زمین واپس لینے اور رجسٹری کرانے کا حق حاصل ہوگا
- 3- یہ مرکز مسلمانوں کے لیے خاص نہیں بلکہ غیر مسلموں وغیرہ کے لیے بھی ہوگا کیا ان شروط کی موافقت کرتے ہوئے زمین حاصل کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر معاملہ ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان کیا گیا ہے تو یہ ہدیہ قبول کرنا جائز نہیں کیونکہ معاہدہ کی شروط پر عمل کرنے سے بہت ساری خرابیاں لازم ہوں جن میں مرکز کی کمیٹی کا یونیورسٹی کے قوانین اور ضابطوں کے ماتحت ہونا جو کہ ہدیہ قبول کرنے والے کے لیے مجہول ہے ، اور اس میں کچھ اسلام کے مخالف بھی ہوسکتے ہیں .

اور اسی طرح یہ بتایا گیا ہے کہ مرکز ریاست کے قوانین کے ماتحت ہوگا اور یہ تو سب کو معلوم ہے کہ ان کے قوانین اسلام کے مخالف ہیں ، اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مرکز مسلمانوں اور یہودیوں وغیرہ سب کے لیے ہوگا جس کا معنی ہوا کہ مسلمان ایسا مرکز اور ادارہ قائم کرینگے جس میں عیسائی اور یہودی دین کے شعائر پر بھی عمل ہوگا جو کہ بہت ساری مشکلات پیدا کرنے کا باعث ہے .

اور یہ بھی شرط رکھی گئی ہے کہ ہدیہ دینے والے کو ہدیہ واپس لینے کا حق حاصل ہوگا اور اس کی رجسٹری یونیورسٹی کے نام ہوگی ... اس کے علاوہ اور بھی بہت سے امور جن پر معاہدہ مشتمل ہے جو کہ شریعت اسلامیہ کے مخالف ہیں . ا ہ

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے .